السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومقتیان شرح دین متین اس مسئلہ میں کہ ایک امام مسجد کا سالا ایک عورت کو اغوا یعنی نکال کر اس کے پاس لے آیا۔ امام مذکور اور اس کا سالا دونوں لیے پھرتے ہیں۔ وہ امام اس عورت کے پاس اکیلا رہتا ہے کبھی دونوں رہتے ہیں لیکن امام کی اس آلودگی کا ہم کو کچھ علم نہیں۔ وہ امام ان کی رہائش کے لیے کوشش کرتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ ان کو کسی جگہ چھوڑ آیا اب بھی اس کو ان کی رہائش کا علم ہے کیا ایسا شخص لائق امامت ہے یا نہیں؟ جواب از دلہ قرآن وحدیث تحریر فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو یہ امام سخت گناہ گار ہے اور حد درجہ فاسق ہے اس کو فوراً امامت سے علیحدہ کر دیا جائے اور جب تک یہ توبہ نہ کرے اور عورت کو اس کے خاوند کے پاس واپس نہ کرے اور اس میں صلاحیت کے آثار پیدا نہ ہوں اس وقت تک نہ اس سے تعلق رکھا جائے اور نہ اس کو امامت پر مقرر کیا جائے۔ واللہ اعلم۔ (فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی، الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 222]

محدث فتویٰ